زندگی

زندگی زندگی زندگی زندگی
دوسرا نام اس کا ہے بے چارگی

خط کہیں منحنی تو کہیں راست ہے
گر مثلث کہیں تو کہیں دائرہ
کاٹتی ہیں لکیریں لکیروں کو یوں
کہ ہراک پل بدل جاتا ہے زاویہ
ہندسے کی کتابوں سی پیچیدہ ہے
زندگی زندگی زندگی زندگی!

الجھنوں کا سفر کر رہے ہیں سبھی
کتنے ہی موڑ ہر راہ میں ہیں یہاں
منزلیں تو ہیں بس نام کی منزلیں
راستے ہیں سرابوں کے پیچھے رواں
ہاتھ کی ان لکیروں سی پیچیدہ ہے
زندگی زندگی زندگی زندگی!

پیار کے خول میں ہیں کبھی نفرتیں
بے نیازی میں پوشیدہ چاہت کبھی
قہقہوں میں کبھی سسکیاں ہیں نہاں
اشکِ غم ہیں خوشی کی علامت کبھی
نظم کے استعاروں سی پیچیدہ ہے
زندگی زندگی زندگی زندگی!

اک سرا اِس طرف ،اک سرا اُس طرف
بیچ میں ڈور ساری ہے الجھی ہوئی
ایک نقشہ ہے ایسے معمے کا جو
حل نہ کر پایا اب تک کوئی آدمی
فلفسی کے خیالوں سی پیچیدہ ہے
زندگی زندگی زندگی زندگی!

اس کے اجزاء کہیں ہیں خلوص و وفا
تو کہیں اس میں شامل ہیں خودغرضیاں
آگہی کے عناصر شعاعیں کہیں
تو کہیں جہل کی اس میں پرچھائیاں
کیمیا کے اصولوں سی پیچیدہ ہے
زندگی زندگی زندگی زندگی!

اس کی تشریح کیا کر سکے شاعری
دوسرا نام اس کا ہے بے چارگی

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com